Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل
روزنامہ ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۱۶ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ ۔ ۲۶ نبوت ۱۳۵۹ ہش ۔ ۲۶ نومبر ۱۹۸۰ء	نمبر ۲۶۷

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۴ نبوت/نومبر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ آج کل اسلام آباد تشریف رکھتے ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آنے والی ۲۳ نومبر کی اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ پر اپنی رحمتوں، شفقتوں اور محبتوں کی موسلا دھار بارش برساتے رکھے احباب کرام مولا کریم کے آستانہ پر آنسوؤں کا نذرانہ پیش کرتے رہیں کہ ہمارے محبوب امام ہمام کو صحت وسلامتی سے رکھے۔ اور ہر دکھ اور شر سے بچائے رکھے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے، مگر ابھی سردرد، کھانسی۔۔ اور کمزوری کی تکلیف بہت ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو کامل شفایابی عطا کرے۔ اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ کا ۸۸واں جلسہ سالانہ

۲۶-۲۷-۲۸ فتح/دسمبر ۱۹۸۰ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا ۸۸واں جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۹ ہش مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء) بروز جمعہ ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

(ناظر اصلاح وارشاد)

جلسہ سالانہ پر آنیوالے احباب سے
انتہائی ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ نے خود ہی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں:۔

"اپنا سرہائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدرت ضرورت ساتھ لاویں"

(افسر جلسہ سالانہ)

احباب مرکز میں بار بار آئیں

حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ دوستوں کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالےٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔ وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔ جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا۔ اسے ڈرنا چاہیئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے۔ تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالےٰ ہے ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہیئے۔"

نیز فرمایا :۔

"ہمارے دوستوں کو کس نے بتایا ہے کہ زندگی بڑی لمبی ہے۔ موت کا کوئی وقت نہیں کہ کب سر پر ٹوٹ پڑے۔ اس لئے مناسب ہے کہ جو وقت ملے اسے غنیمت سمجھیں۔ یہ ایام پھر نہ ملیں گے۔ یہ کہانیاں رہ جائیں گی" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۴۳۵)

(ناظر اصلاح وارشاد)

مدرسۃ الحفظ جامعہ احمدیہ میں داخلہ

قرآن کریم حفظ کرنا بہت بڑی نعمت اور اللہ تعالےٰ کا بہت بڑا فضل ہے۔ جن احباب کے بچے ذہین ہیں اور ان کا حافظہ اچھا ہے ان کے لئے اس فضل کو حاصل کرنے کا یہ ایک نادر موقعہ ہے۔ داخلہ محدود ہے اور ایک عرصہ کے بعد نئے داخلہ کی اجازت ملی ہے۔ اس لئے احباب اس طرف جلد توجہ فرماویں۔ شرائط داخلہ درج ذیل ہیں۔

(۱) امیدوار کی عمر داخلہ کے وقت ۱۲ سال سے زائد نہ ہو۔ (۲) امیدوار پرائمری پاس ہو۔ (۳) امیدوار ناظرہ قرآن کریم پڑھا ہوا ہو
(۴) ہر طالب حفظ کا داخلہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی اجازت اور منظوری کے ساتھ مشروط ہے۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۸ بابت ۴ اگست تا ۶ اگست ۱۹۸۰ء (قسط اول)

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا ہیگ میں ورود مسعود احباب جماعت کی طرف سے استقبال

ڈچ پارلیمنٹ کے سیکرٹری کی طرف سے حضور کا خیر مقدم۔ پارلیمنٹ کے پریس روم میں پریس کانفرنس سے خطاب

"دنیا ایک ہولناک تباہی کی طرف جارہی ہے خدائے واحد پر حقیقی ایمان انسانیت کو اس تباہی سے بچا سکتا ہے"

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں چار روز قیام فرمانے اور وہاں نئے مشن ہاؤس اور ملک کی سب سے پہلی مسجد کا افتتاح فرمانے کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اوسلو سے بذریعہ ہوائی جہاز پہلے ایمسٹرڈم پہنچے اور وہاں سے بذریعہ موٹر کار ہالینڈ کے اہم شہر دی ہیگ تشریف لائے اور وہاں مسجد مبارک سے ملحق احمدیہ مشن ہاؤس میں قیام فرمایا۔ ہر دو مقامات پر احباب جماعت نے اپنے آقا ایدہ اللہ کا پرتپاک استقبال کیا۔ ہالینڈ میں اپنے دو روزہ قیام کے دوران حضور نے احباب جماعت کو انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کا شرف عطا فرمانے کے علاوہ ہالینڈ کی پارلیمنٹ کے پریس روم میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرما کر اس امر کو وضاحت سے بیان کیا کہ موجودہ صدی میں دو عالمگیر جنگوں کی ہولناکیوں میں سے گزرنے کے باوجود دنیا اب پھر تیسری عالمگیر تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اگر دنیا کے لوگ مصنوعی خداؤں اور مادہ پرستی کو ترک کر کے خدائے واحد پر ایمان لے آئیں اس کے حضور جھکیں اور اس سے تعلق استوار کریں تو انسانیت اس نئی عالمگیر تباہی سے بچ سکتی ہے۔

حضور جب پریس کانفرنس سے خطاب فرمانے پارلیمنٹ پہنچے تو پارلیمنٹ کے سیکرٹری نے حضور کا استقبال کیا اور پارلیمنٹ ہاؤس کے مختلف حصے اور شعبے حضور کو دکھائے اور پھر پریس روم کے دروازے تک حضور کے ہمراہ آئے اور حضور کا شکریہ ادا کر کے حضور سے رخصت ہوئے۔ ہالینڈ میں حضور کی جماعتی اور دینی مصروفیات کی مختصر رپورٹ ذیل میں ہدیہ قارئین ہے:-

اوسلو سے روانگی اور ہیگ میں ورود مسعود

حضور ایدہ اللہ مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا و اہل قافلہ اوسلو سے بذریعہ ہوائی جہاز ہالینڈ کے دارالحکومت ایمسٹرڈم روانہ ہونے کے لئے ۴ اگست کو اڑھائی بجے بعد دوپہر قیام گاہ سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کرائی جس میں اوسلو کے احباب جماعت جو حضور کو الوداع کہنے کی غرض سے بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے شریک ہوئے بعد ازاں حضور نے احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور پھر مبلغ جرمنی مکرم نوابزادہ منصور احمد خان صاحب، مبلغ سوئٹزرلینڈ مکرم نسیم مہدی صاحب، مبلغ سپین مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر، مبلغ ڈنمارک مکرم سید میر مسعود احمد صاحب مبلغ سویڈن مکرم منیر الدین احمد صاحب و مکرم حامد کریم صاحب کو جو ناروے کی سب سے پہلی مسجد کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی غرض سے اوسلو آئے ہوئے تھے شرف مصافحہ عطا فرمانے کے بعد انہیں اپنے اپنے مشنوں میں واپس جانے کی ہدایت فرمائی۔ حضور نے اس موقع پر مبلغ ناروے مکرم کمال یوسف صاحب، پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ناروے مکرم نور احمد صاحب بولستاد، مبلغ سویڈن مکرم منیر الدین احمد صاحب اور مبلغ سوئٹزرلینڈ مکرم نسیم مہدی صاحب کو مصافحہ کے علاوہ معانقہ کا شرف بھی بخشا۔ اجتماعی دعا اور مصافحوں سے فارغ ہونے کے بعد حضور اوسلو ایئرپورٹ روانہ ہونے کے لئے موٹروں میں سوار ہوئے۔ اس طرح یورپ کے مبلغین اسلام اور احباب ناروے نے حضور کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کرنے کی سعادت حاصل کی۔

ہوائی جہاز اوسلو سے پونے چار بجے سہ پہر روانہ ہو کر راستہ میں ناروے کی جنوبی بندرگاہ سٹے وینگر (STAVENGER) کے فضائی مستقر پر کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد سوا چھ بجے شام کے قریب ایمسٹرڈم کے فضائی مستقر پر اترا۔ فضائی مستقر پر ہالینڈ مشن کے مبلغ انچارج مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب، مبلغ ہالینڈ مکرم ناصر احمد صاحب شمس ہالینڈ کے نو مسلم احمدی احباب میں سے مکرم عبدالحمید خان ورفیلین، مکرم عبدالعزیز فرحاخن اور مکرم شاہد محمود لوڈویک، سرینام کے مکرم عبدالعزیز رحمن بخش، مکرم طاہر احمد رحمن بخش اور مکرم عثمان عبداللہ اور پاکستانی احباب میں سے مکرم چوہدری عبدالجلیل، مکرم یوسف حلیم اور مکرم سید طاہر احمد سفیر حضور کے استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ ان سب احباب نے آگے بڑھ کر حضور کا پرتپاک خیر مقدم کرتے ہوئے حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔

حضور ان سب احباب کی معیت میں پہلے وی آئی پی لاؤنج میں تشریف لائے اور وہاں کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد موٹر کار میں دی ہیگ روانہ ہوئے اور آٹھ بجے شام مسجد مبارک ہیگ پہنچے۔ جہاں جماعت احمدیہ ہالینڈ کے احباب نے جو وہاں حضور کے انتظار میں صف بستہ استادہ تھے پرجوش اسلامی نعرے لگا کر حضور کا بہت والہانہ انداز میں استقبال کیا حضور انہیں مصافحہ کا شرف عطا فرمانے کے بعد مشن ہاؤس کے اندر تشریف لے گئے جہاں حضور نے دو روز قیام فرمایا۔

مغرب اور عشاء کی باجماعت نمازیں
اور
اجتماعی ملاقات

ہیگ پہنچنے کے دو گھنٹہ بعد دس بجے رات حضور نے مشن ہاؤس سے ملحق مسجد مبارک میں تشریف لا کر مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد حضور مشن ہاؤس کے ڈرائنگ روم میں تشریف فرما ہوئے اور قریباً چالیس منٹ تک حاضر احباب سے باتیں کیں۔

اس دوران میں حضور نے مبلغ انچارج ہالینڈ مشن مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب کو مخاطب کر کے انہیں دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کی بہت وسیع پیمانہ پر اشاعت اور احمدیت کے تعارف پر مشتمل چھوٹے چھوٹے ٹریکٹوں کی شکل میں فولڈرز کی مختلف زبانوں میں اشاعت اور ان کی تقسیم کے نئے منصوبہ کی تفصیلات بیان فرمائیں۔

حضور نے فرمایا۔ منصوبہ یہ ہے کہ ہر مشن احمدیت کے تعارف پر مشتمل وہاں کی زبان میں فولڈر شائع کرے۔ پھر دنیا کی مختلف زبانوں میں طبع شدہ ان فولڈرز کو ہر مشن میں پہنچانے کا انتظام کیا جائے گا۔ اور کوشش یہی کی جائے گی کہ ہر زبان کے فولڈرز ہر وقت ہر مشن میں موجود رہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یورپ میں دنیا کے ہر حصہ کے سیاح بکثرت آتے ہیں۔ ہمارے دوستوں کا کام یہ ہوگا کہ وہ ہر ملک کے سیاح کو خود اس کی اپنی زبان میں احمدیت کے تعارف پر مشتمل فولڈر پیش کریں۔ ایک غیر ملک میں سیاحت کے دوران جب ایک سیاح کو خود اس کی زبان میں کوئی چیز پڑھنے کے لئے پیش کی جائے گی تو وہ اسے بہت شوق سے پڑھے گا۔ اس طرح ہر ملک میں دنیا کے دوسرے ممالک کے لوگوں تک خود ان کی زبانوں میں اسلام کا پیغام پہنچانے کی سبیل نکل آئے گی۔

حضور نے مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب کو یہ ہدایت بھی فرمائی کہ وہ حضور کا وہ پیغام اور انتباہ جو حضور نے ۱۹۶۷ء میں وانڈز ورتھ ہال لندن میں تقریر کرتے ہوئے دیا تھا اور جو "امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ" کے نام سے ٹریکٹ کی صورت میں شائع ہوا تھا۔ اس کا ڈچ ترجمہ فوری طور پر دوبارہ شائع کرنے کا انتظام کریں۔ اس میں مغربی اقوام کو جس خطرہ سے آگاہ کیا گیا تھا اب وہ خطرہ انہیں قریب آتا دکھائی دے رہا ہے۔ اور ہر جگہ لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ پیغام انہیں پڑھنے کے لئے دیا جائے۔ یہ مجلس گیارہ بجے رات تک جاری رہی۔

(باقی)

خدا کی راہ میں اموال خرچ کیجئے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کیجئے کہ یہ طریق اپنے اموال کو بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

"جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے۔ وہ ضرور اس مال کو کھو دے گا" (تبلیغ رسالت)

(ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

(مکرم کیپٹن نثار احمد صاحب (ریٹائرڈ) لاہور چھاؤنی)

دنیا میں جتنے بھی انبیاء مبعوث ہوئے ہر ایک نے اپنی قوم کو یہ تعلیم دی کہ خدا ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں تم اسی کی عبادت کرو اس کا کوئی شریک نہ ٹھہراؤ۔ ان اقوام میں سے بعض ایمان لے آئیں اور خدائے واحد کے دامن کو انہوں نے اس مضبوطی سے پکڑا کہ باوجود مخالفت کے ثابت قدم رہیں اور ان کی استقامت میں کوئی فرق نہ آیا قرآن پاک کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ (الاعراف - ۶۰)

یعنی اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

حضرت ابراہیمؑ نے کہا

يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ (الانعام - ۷۹)

یعنی میں اس سے جسے تم (خدا کا) شریک بناتے ہو بالکل بیزار ہوں حضرت لوطؑ نے کہا

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (الشعراء - ۱۶۴)

پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔ پھر حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کو مخاطب کیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ (بنی اسرائیل - ۱۱۲)

یعنی ہر تعریف کا مستحق اللہ تعالیٰ ہی ہے جو نہ تو اولاد رکھتا ہے اور نہ حکومت میں اس کا کوئی شریک ہے

آخر ان قوموں نے اپنے اپنے انبیاء کی باتوں کا انکار کیا۔ وہ شرک پر قائم رہے کسی نے ستاروں کو معبود بنا رکھا کسی نے سورج کی پرستش کی بعض اپنے ہاتھ ہی سے بنائے بتوں کے سامنے دوزانوں ہو گئے۔ بعض نے کم تول کو اپنا معبود سمجھ لیا۔ بعض نے کہا ہم ان کی جن کی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے تھے چھوڑ دیں؟ جس کے نتیجے میں کچھ قومیں پتھروں کی بارش سے ہلاک ہوئیں۔ بعض زلزلوں سے زمین میں پیوست ہو گئیں۔ اور بعض سیلاب کی نذر ہو گئیں۔ بعض کو خدائے واحد نے بھوسے کی طرح کر دیا۔ خدا تعالیٰ انتہائی رحیم و کریم ہے وہ اپنے بندوں کی لغزشوں سے درگذر کرتے ہوئے اپنی رحمت کے سایہ تلے لینے کیلئے بیتاب رہتا ہے سو اس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عالمین کیلئے مبعوث فرمایا آپؐ کو رحمۃ للعالمین کے خطاب سے نوازا آپؐ نے دنیا کو یاد کرایا کہ لا الٰہ الا اللہ تمہارے ہر دکھ درد اور پریشانیوں کی دوا ہے اور روحانی ترقیات کا راز اسی میں مضمر ہے کہ تم خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور ہستی کو معبود قرار نہ دو پھر ان مختصر الفاظ کی اہمیت اس طرح ظاہر کی کہ مسلمان ہونے کیلئے اس کا اقرار ضروری قرار دیا گیا۔ پانچ وقت اذان میں اس کو بلند آواز سے پکارنے پر زور دیا گیا۔ تقریر، خطبہ یا اعلان نکاح میں اس کلمہ کو پڑھنے کی تاکید کی گئی اور پھر جب بچے کو نماز کے الفاظ یاد کرائے جاتے ہیں۔ تو

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ...

کے پڑھنے کا بھی سبق دیا جاتا ہے غرضیکہ اسلام بچپن سے جوانی، جوانی سے بڑھاپا تک یا ایک ان پڑھ سے عالم دین تک اس کا ورد کرتا ہے

کیا ہی حسین طریقہ ہے خدا تعالیٰ کی واحدانیت کے اقرار اور لوگوں تک اس کی آواز پہنچانے کا۔ جن کے دلوں میں خدا تعالیٰ کی واحدانیت پر حق الیقین حاصل ہوا ان کو ننگے بدن بھیڑ بکری کی طرح تپتے ہوئے پتھریلے میدان میں لٹا کر سینے پر گرم گرم پتھر رکھ دیئے جاتے اور کہا جاتا کہ لات و عزّیٰ کی پرستش کرو تو اس درد و کرب میں ان کی یہی آواز نکلتی احد احد

اسلام کے زندہ خدا نے مسیح زمانہ کو مبعوث فرما کر اپنا جلال پھر ظاہر کیا آپ نے بھی خدائے واحد کی حقیقت سمجھائی اور شرائط بیعت میں سے پہلے یہ شرط رکھی

"بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے گا کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔"

اور جماعت میں خدائے واحد کا حقیقی تصور پیدا کر دیا۔ پھر آپ نے فرمایا

"اپنے خدا کو واحد لاشریک سمجھو جیسا کہ اس شہادت کے ذریعہ تم اقرار کرتے ہو اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یعنی میں شہادت دیتا ہوں کہ کوئی محبوب مطلوب اور مطاع اللہ کے سوا نہیں ہے یہ ایک ایسا پیارا جملہ ہے کہ اگر یہودیوں عیسائیوں یا دوسرے مشرک بت پرستوں کو سکھایا جاتا اور وہ اس کو سمجھ لیتے تو وہ ہرگز ہرگز تباہ و ہلاک نہ ہوتے اسی ایک کلمہ کے نہ ہونے کی وجہ سے ان پر تباہی اور مصیبت آئی اور ان کی روح مجذوم ہو کر ہلاک ہو گئی"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۸۹)

آپ کے بعد آپ کے خلفاء نے بھی جماعت میں اس عقیدہ کو راسخ کیا امسال ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تین براعظموں کا دورہ کا مقصد بھی بنی نوع انسان کو یہ تلقین کرنی تھی اور ان کو بتانا تھا کہ خدائے واحد کی طرف جھک جاؤ۔ تمہاری سب خود پیدا کردہ پریشانیوں اور مسئلوں کا حل صرف اور صرف اسلام میں ہے اس مبارک دورے سے قبل احباب جماعت کو یہ تلقین فرمائی کہ سوز و گداز کے ساتھ اپنے خدا کے حضور جھک جاؤ دعائیں کرو اور دعائیں کرو۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت ہی اطاعت گذار جماعت نے صبح بھی دعائیں کیں شام بھی دعاؤں میں لگی رہی۔ اس وقت جب دنیا بے نیاز ہو کر خراٹے بھر رہی ہوتی ہے یہ فرزانے خدائے واحد کے سامنے سربسجود ہو کر دعاؤں میں مشغول رہے جس کے نتیجے میں دنیا کے دل قبول کرنے کیلئے مجبور ہو رہے ہیں کہ خدا ایک ہے وہی لاشریک خدا ہماری پریشانیوں کا مداوا ہے اور اس کی حکومت اور ارادوں میں کوئی دخل نہیں دے سکتا۔

احمدیت کی صد سالہ کامیاب زندگی کے ساتھ ساتھ چودھویں صدی بھی جماعت احمدیہ کی صدی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کئی پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ خدا تعالیٰ کے کئی نشانات ظاہر ہوئے مخالفت کی آندھیاں بھی چلیں لیکن خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے جماعت کو استقامت عطا فرمائی مختلف ممالک میں اس صدی ہی میں چھ سو سے زائد مسجدیں بنائیں پچیس ہسپتال قائم کیے دنیا کی بڑی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کیے گئے۔ قرآن کریم کی کاپیاں اس خطے میں پہنچائی گئیں جہاں اس سے قبل یہ پیاری تعلیم نہ پہنچ سکی تھی۔

لندن میں کامیاب صلیب کانفرنس بلائی گئی جس سے دنیائے عیسائیت پر ایسا زلزلہ آیا کہ اس عمارت کی بنیادیں ہل گئیں اور خدائے واحد کے فضل سے صرف جماعت احمدیہ کو توفیق حاصل ہوئی کہ اس نے اسی صدی کے اختتام سے قبل ملک سپین میں مسجد کی بنیاد رکھی (اللہ اکبر)

جماعت احمدیہ کا فرض تھا کہ اس کامیاب صدی کے گذرنے پر بھی خدائے واحد کا شکر ادا کرتے ہوئے پندرھویں صدی کا استقبال کرتی سو اس سلسلہ میں ہمارے پیارے امام (خدا تعالیٰ ان کا ہر لمحہ اور ہر گھڑی محافظ ہو) کے دل میں خدا تعالیٰ نے تحریک فرمائی اور آپ نے انصار اللہ کے اجتماع پر افتتاحی تقریر میں جبکہ انصار اللہ کا عہد دہرایا جا رہا تھا آپ نے لا الٰہ الا اللہ کے الفاظ سات دفعہ دہرائے حاضرین جلسہ نے یقیناً محسوس کیا ہوگا کہ عہد دہرانے کے دوران یہ اچانک اور رقت کے ساتھ آپکی زبان مبارک سے جاری ہوئے ان الفاظ کے پیچھے خدائے واحد بول رہا تھا اور اسی کی تحریک پر آپ نے یہ کلمہ بار بار دہرایا اور حاضرین بھی رقت کے ساتھ بلند آواز سے کہتے چلے گئے۔ تمام فضا لا الٰہ الا اللہ سے گونج اٹھی پھر آپ نے اعلان فرمایا

"جماعت کا ہر فرد خواہ چھوٹا ہو یا بڑا عورت ہو یا مرد چلتے پھرتے ہلکی آواز سے (آپ نے اس موقع پر پڑھ کر بتایا بھی) ہر گھڑی اور ہر لمحہ پھر لا الٰہ الا اللہ پڑھتے رہیں اور اس کثرت سے پڑھیں کہ کائنات کی فضا اس ترانے سے معمور ہو جائے تا لا الٰہ الا اللہ پڑھتے ہوئے اس صدی کو الوداع کریں اور انہیں الفاظ سے پندرھویں صدی کا استقبال کریں"

ماں بڑی ہی شفقت سے اور محبت سے بچے کو پکڑ کر تھام کر ایک ایک قدم چلاتی ہے پھر بچہ آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ دائیں طرف بھی دوڑتا ہے اور بائیں طرف بھی آگے بھی بھاگتا ہے اور پیچھے بھی سو اسی طرح ہمارے ماں سے بھی زیادہ پیار کرنے والے پیارے امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے چودھویں صدی کے اختتام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر لا الٰہ الا اللہ کا ورد کرنے کے لیے ایک قدم چلا دیا اب جماعت کے افراد زن و مرد کا فرض ہے کہ اپنے قدم کو آگے بڑھاتے چلے جائیں اور یہ ترانہ گاتے ہوئے شمال کی طرف بھی گاتے چلے جائیں اور جنوب کی طرف بھی مشرق میں لا الٰہ الا اللہ کی صدا بلند کرتے جائیں اور مغرب میں بھی حتیٰ کہ اکناف عالم کا ذرہ ذرہ خدا تعالیٰ کی واحدانیت سے جگمگا اٹھے اور روحانی آنکھوں کے اندھے اس روشنی سے مستفیض ہو سکیں ہم سمجھتے ہیں کہ لا الٰہ الا اللہ کا ورد ۱۵ صدی کے استقبال تک ہی محدود نہیں اور نہ ہی اس کے لیے کسی زمانہ تک حد مقرر ہو سکتی ہے ہمارا خدا زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہیگا - اس کی محبت کا یہ ترانہ ہماری زندگیوں میں بھی گایا جائیگا اور ہر آئیندہ والی نسلوں میں اس کی گونج کائنات کا احاطہ کیے رکھیگی (انشاء اللہ تعالیٰ) یہ ترانہ دل کی گہرائیوں سے گانے والے دنیا میں بھی معزز کیے جائیں گے اور روحانیت میں بھی انتہائی بلندیوں تک پہنچیں گے

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

تصحیح

الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں مکرم عبدالرشید صاحب تبسم کی نظم میں ایک لفظ سہو کتابت سے "شہیوں" کی بجائے "شبھوں" چھپ گیا ہے اصل شعر یوں ہے

شبھوں کی گردنوں کو ڈھونڈتے پھانسی ادھر آئی
تو ان کی مخبری کرنے کو خون بے کساں بولا

ادارہ اس سہو پر معذرت خواہ ہے

(ایڈیٹر)

پتہ مطلوب ہے

درج ذیل موصیان کے موجودہ پتے برائے ضروری کاروائی دفتر بہشتی مقبرہ کو مطلوب ہیں - موصی اگر خود پڑھیں یا جو دوست بھی موجودہ پتہ سے واقف ہوں ان کے پتہ سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں

۱- منور احمد صاحب اختر ولد فقیر محمد صاحب بدین سندھ وصیت نمبر ۲۱۲۵۹
۲- محمود احمد صاحب وینس ولد چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ وصیت نمبر ۲۱۳۱۴
۳- مرزا عبدالسمیع صاحب ولد مرزا عبدالمجید صاحب کورنگی کراچی ویسٹ وصیت نمبر ۲۱۶۴۴
۴- رحمت بی بی صاحبہ زوجہ مستری فضل دین صاحب ۲۹ نوال کوٹ ضلع شیخوپورہ وصیت نمبر ۲۱۳۷۵
۵- فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ مستری محمد طفیل صاحب ۱۸ اہوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ وصیت نمبر ۲۱۳۷۴
۶- شاہ محمد صاحب سابق درویش قادیان ولد صاحب داد صاحب مرحوم حال ربوہ وصیت نمبر ۱۰۰۱۴
۷- خلیل احمد خان صاحب ولد خواص خان صاحب سکنہ ہوتی ضلع پشاور وصیت نمبر ۸۷۰۳
۸- سید محمد کریم صاحب ولد مولوی محمد سلیم صاحب علوی ساکن کاکوری ضلع لکھنؤ وصیت نمبر ۲۳۹۸
۹- رستم علی شاد ولد چوہدری محمد صدیق صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ وصیت نمبر ۲۴۰۱۶

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ اہلیہ محترم شیخ مختار احمد صاحب سمن آباد لاہور کافی دنوں سے بیمار ہیں احباب جماعت اور بزرگوں سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو جلد سے جلد شفا دے (آمین ثم آمین)

(رانا مبارک احمد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور)

خدام الاحمدیہ ضلع اٹک کا دو روزہ تربیتی اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خدام الاحمدیہ ضلع اٹک کا دو روزہ تربیتی اجتماع ۹-۱۰ اکتوبر بروز جمعرات و جمعہ مسجد احمدیہ اٹک شہر واقع چھوٹی روڈ الیبٹ میں منعقد ہوا اس اجتماع میں ضلع بھر کی تمام مجالس کے خدام و اطفال نے شرکت کی۔

پروگرام کے مطابق پہلا اجلاس بروز جمعرات نماز عصر کے بعد شروع ہوا جس کی صدارت امیر ضلع مکرمی ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب نے کی آپ نے دعا کے ساتھ پروگرام کا افتتاح فرمایا ازاں بعد قائد خدام الاحمدیہ ضلع اٹک مکرم محمد سعید قریشی صاحب نے "ہمارے اجتماعات کا مقصد اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر خدام سے خطاب فرمایا اور انہیں صحیح معنوں میں خدام احمدیت بننے کی تلقین فرمائی

دوسرا اجلاس نماز مغرب کے بعد شروع ہوا جسکی صدارت مکرم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی نے کی تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولوی عبدالرشید شاہد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ اٹک نے "برکات خلافت" کے موضوع پر تقریر فرمائی اس کے بعد مکرم دین محمد شاہد صاحب مربی سلسلہ واہ کینٹ نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عالی مقام" کے عنوان سے ایک نہایت مدلل اور پُر اثر تقریر فرمائی اس تقریر کے بعد مجلس سوال و جواب شروع ہوئی جس میں تقریباً ۱۲ غیر از جماعت احباب بھی شریک ہوئے یہ مجلس تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی اور اس میں احمدی نوجوانوں کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی جماعت احمدیہ کے بارے میں بہت سے سوالات پوچھے جنکے ہمارے علماء کی طرف سے نہایت ہی تسلی بخش جوابات دیے گئے اس مجلس نے احمدی نوجوانوں اور خصوصاً غیر از جماعت دوستوں پر ایک گہرا تاثر چھوڑا ہے

تیسرا باقاعدہ اجلاس اگلے روز صبح ۸ بجے شروع ہوا جس کی صدارت دین محمد شاہد صاحب مربی سلسلہ واہ کینٹ نے کی تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد اطفال الاحمدیہ کا قرأت اور نظم خوانی کا مقابلہ ہوا - اس مقابلے میں منصفین کے فرائض مکرم دین محمد شاہد صاحب، مکرم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی اور مکرم محمد سعید صاحب قریشی قائد ضلع نے سرانجام دیئے اس مقابلہ کے بعد سیکرٹری اصلاح و ارشاد اٹک مکرم سید احتجاج علی زبیری صاحب نے "قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی" کے موضوع پر نہایت ہی پرجوش اور پُر اثر تقریر کی مکرم عبدالرشید شاہد صاحب مربی سلسلہ اٹک نے "تحریکات خلافت ثالثہ" کے بارے میں خدام و اطفال سے بہت اچھے پیرایہ میں خطاب فرمایا ازاں بعد مکرم مبارک احمد صاحب سیف معتمد علاقائی نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر خطاب فرمایا اس اجلاس کے آخر میں مکرم دین محمد شاہد صاحب مربی سلسلہ واہ کینٹ نے "ہمارے عقائد" کے موضوع پر خطاب فرمایا آپ کا خطاب نہایت ہی پرکشش و پر اثر تھا جس نے نوجوانوں کے دل و دماغ پر گہرا تاثر چھوڑا۔

آخری اجلاس نماز جمعہ کے بعد شروع ہوا جس کی صدارت مکرم ملک سلطان رشید خان صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹ فتح خان نے کی تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد خدام کا تقریری مقابلہ ہوا جس کے عنوانات تھے ۱- صداقت امام آخر زمان ۲- برکات خلافت اس مقابلہ کے منصفین کے فرائض مکرم ملک منیر احمد خان صاحب ایڈووکیٹ - مکرم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی اور مکرم مولوی دین محمد شاہد صاحب نے سرانجام دیئے مقابلہ کے بعد مکرم مولوی عزیز احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے "جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات بیرون ممالک میں" کے عنوان پر تقریر کی اور بتایا کہ جماعت احمدیہ بیرونی ممالک میں خصوصاً مغربی افریقہ کے ممالک میں کس قدر تبلیغ اسلام کے لیے کوشاں ہے اور اللہ تعالیٰ کیسے ان لوگوں پر بارش کے قطروں کی طرح اپنے انوار بکھیر رہا ہے۔

آخر میں انعامات تقسیم ہوئے اور پرسوز دعا کے ساتھ یہ تربیتی پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

(عبدالحمید معتمد خدام الاحمدیہ ضلع اٹک)

جلسہ سالانہ

کے ایام قریب آرہے ہیں ازراہ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۵۳۶:-

میں فرحت پروین زوجہ پروفیسر چوہدری ادریس احمد صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲/۹ دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۳/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ۱۰،۰۰۰/-
(۲) زیور طلائی تیرہ تولہ اندازاً قیمت ۲۳۴۰۰/- روپے ہے۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- فرحت پروین زوجہ ادریس احمد چوہدری ۲/۹ دارالرحمت غربی ربوہ
گواہ شد:- پروفیسر ادریس احمد ولد میاں مہر دین مرحوم ۲/۹ دارالرحمت غربی ربوہ وصیت نمبر ۱۹۴۶۸ خاوند موصیہ
گواہ شد:- بشیر احمد ولد میاں مہر دین مرحوم ۲/۹ دارالرحمت غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۵۳۷:-

میں چوہدری رشید احمد ولد چوہدری مہر دین صاحب مرحوم قوم گل پیشہ تجارت عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۶/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) سکنی پلاٹ رقبہ دس مرلے قطعہ ۲/۹ واقع محلہ فیکٹری ایریا ربوہ قیمت اندازاً ۱،۰۰،۰۰۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ دس ہزار روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد:- چوہدری رشید احمد ولد میاں مہر دین صاحب مرحوم صحابی ۲/۹ دارالرحمت غربی ربوہ۔
گواہ شد:- ادریس احمد ولد میاں مہر دین صاحب ۲/۹ دارالرحمت غربی وصیت نمبر ۱۹۴۶۸۔
گواہ شد:- بشیر احمد ولد میاں مہر دین مرحوم ۲/۹ دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۴۵۳۸:-

میں چوہدری منور احمد ناصر ولد چوہدری رشید احمد صاحب قوم گل پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲/۹ دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۶/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- منور احمد ناصر ولد چوہدری رشید احمد صاحب ۲/۹ دارالرحمت غربی ربوہ۔
گواہ شد:- ادریس احمد صاحب ولد میاں مہر دین صاحب ۲/۹ دارالرحمت غربی ربوہ وصیت ۱۹۴۶۸۔
گواہ شد:- بشیر احمد ولد میاں مہر دین مرحوم ۲/۹ دارالرحمت غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۵۳۹:-

میں مرزا وحید احمد ولد صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۶/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ بیس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- مرزا وحید احمد ابن صاحبزادہ مرزا خورشید احمد دارالصدر شرقی ربوہ
گواہ شد:- مرزا غلام احمد دارالصدر شمالی ربوہ۔
گواہ شد:- مختار احمد ہاشمی صدر مجلس موصیان دارالصدر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۵۴۰:-

میں رشید بیگم زوجہ چوہدری عنایت اللہ صاحب قوم جٹ ساہی پیشہ خانہ داری عمر ۵۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۸ ج ب ضلع فیصل آباد۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۲/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرہ منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) طلائی چوڑیاں و انگوٹھی وزنی ۴ تولے مالیتی ۸۰۰۰/- روپے۔
(۲) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۵۰۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- رشیدہ بیگم زوجہ چوہدری عنایت اللہ صاحب چک ۹۸ ج ب ضلع فیصل آباد
گواہ شد:- دوست محمد خان سیکرٹری مال چک ۹۸ ج ب ضلع فیصل آباد۔
گواہ شد:- محمد دین ولد چوہدری حسین بخش مرحوم دارالصدر شرقی ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے اجراء کے وقت حضرت فاتح الدین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس منصوبہ کے لئے فنڈز مہیا کرنے کی غرض سے مستعدی سے کام کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔

"اس سولہ سال کے عرصہ میں یہ بات بھی ہمارے مدِ نظر رہے گی کہ ہم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے پہلی صدی کی بنیادوں کو مضبوط کریں اور دوسری صدی کے استقبال کیلئے حالات سازگار بنانے کی کوشش کریں۔"

یہ کام پورے انہماک سے شروع ہے۔ آپ اس فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنا کر اللہ تعالیٰ سے اجرِ عظیم حاصل کیجئے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

وقفِ جدید اچھا کام

اور

احبابِ جماعت کی ذمہ داری

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا ارشاد ہے۔

"وقفِ جدید اچھا کام کر رہی ہے۔ لیکن اس کے کام میں بھی زیادہ حسن پیدا ہونا چاہئیے...... اور کام کرنے کے لئے جس سرمایہ کی ضرورت ہے وہ مہیا ہونا چاہئیے۔" (الفضل ۴ تبلیغ ۱۳۵۸ ہش)

وقفِ جدید کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو اختتام پذیر ہوتا ہے۔ آپ بھی اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے سالِ رواں کا چندہ وقفِ جدید حتی المقدور اضافہ کے ساتھ جلد از جلد ادا فرما دیں اور عند اللہ ماجور ہوں تاکہ یہ چندہ ۳۱ دسمبر سے قبل خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

خالد ربوہ

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہنامہ خالد ماہ نومبر دسمبر ۱۹۸۰ء دو ماہ کا اکٹھا شائع ہو رہا ہے۔ جو انشاء اللہ ماہ دسمبر ۱۹۸۰ء میں خریداران کو بھجوایا جائیگا

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

درخواستِ دعا

دو ماہ پیشتر گر جانے کی وجہ سے میری والدہ محترمہ کی کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ احبابِ جماعت کی دعاؤں سے بہت حد تک افاقہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔

چوہدری منیر احمد شیراز انٹرنیشنل لمیٹڈ
بند روڈ۔ لاہور

پنجاب کے میڈیکل کالجز میں داخلہ

پنجاب کے تمام میڈیکل کالجز میں آئندہ تعلیمی سال (۸۱-۱۹۸۰ء) کے لئے ایم۔ بی بی ایس (فرسٹ ائیر) میں داخلہ ہو رہا ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ۷ دسمبر ہے۔ طلباء اپنے فارم کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور اور طالبات فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور میں جمع کرائیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ کی دو مصدقہ فوٹو کاپیاں بھی منسلک کریں۔

میٹرک۔ ایف ایس سی۔ ڈومی سائل۔ این سی سی۔ پاسپورٹ سائز فوٹو۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں روزنامہ پاکستان ٹائمز مورخہ ۱۸ نومبر

جو احمدی طلباء و طالبات یہاں داخلہ لینا چاہتے ہوں وہ داخلہ فارم وغیرہ حاصل کرنے کے لئے اس پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

منور احمد نعیم کمرہ نمبر ۲۵۲ ہوسٹل نمبر ۱۵ نیو کیمپس پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ فون ۳۱۶-۸۵۰

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

- اکسیر گلٹی پستان
- اکسیر کنار
- تریاق زہر باد

دستیاب ۱۹ اکسیرات حیوانات
فی پیکٹ ۲/- روپے۔ درجن ۱۸/- روپے
گرس ۲۰۰/- روپے پوسٹ علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت
کیور ریمیڈیز کمپنی (ڈاکٹر رحیم ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

ایک نادر موقعہ

برانڈرتھ روڈ (نشتر روڈ) جو کہ ہارڈ ویئر۔ ہر قسم کے پرزہ جات۔ وی بیلٹس۔ پینٹ۔ بجلی کے ہر قسم کے سامان۔ الیکٹرک موٹرز۔ ڈیزل انجن۔ سینیٹری فٹنگ۔ ہر قسم کے پائپ اور اس کے فٹنگ۔ ٹولز و بال بیرنگ۔ فلور ملز اور رائس ملز کی پاکستان بھر کی واحد مارکیٹ ہے۔ چند ایک دکانیں نہایت بموقعہ مارکیٹ میں مالکانہ حقوق کے لئے موجود ہیں۔

فوری طور پر بنگال ٹیکسٹائل واقعہ ۴۹ نشتر روڈ پر رابطہ قائم کریں اور اپنی دوکان ریزرو کرا لیں۔

خواجہ محمد شریف ۴۹ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور فون ۶۵۵۱۳ / ۵۵۲۴۰

جائیداد

کی

خرید و فروخت

کیلئے

با اعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز

اینڈ

پراپرٹی ڈیلرز

فون ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱

ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ
۔ کو ۔
یاد رکھیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴